رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کی قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں- ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کا تذکرہ اور ان کی وصولی کی رسید ہی کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)- مجلس ادارت-

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں سرفہرست ایک تحفہ جناب علامہ محمد بوستان صاحب دامت برکاتہم کی ارسال کردہ کتاب ہدایہ کا ہے...... ہدایہ فقہ حنفی کی معتبر کتب میں سے ایک ہے، شیخ الاسلام برہان الدین ابوالحسن علی بن ابی بکر الفرغانی المرغینانی (م۵۹۳ھ) فرماتے ہیں کہ جب وہ بدایۃ المبتدی کی شرح کنایۃ المنتہی سے فارغ ہوئے تو انہوں نے اس میں طوالت کو محسوس کرتے ہوئے ایک مختصر شرح لکھنے کا عزم کیا اور اس کا نام ہدایہ رکھا...... اور اس کی تکمیل پر انہوں نے دعاء کی...... **اسال اللہ تعالی ان یوفقنی لاتمامھا ویختم لی بالسعادة بعد اختتامھا**...... کہ اللہ مجھے اس کے مکمل کرنے کی توفیق دے اور اس کے اختتام پر میرے حق میں سعادت مندی کی مہر لگا دے ...... چنانچہ دعاء قبول ہوئی اور ان کی اس کتاب کو اللہ تبارک وتعالی کی بارگاہ میں ایسی مقبولیت حاصل ہوئی کہ ہزار سال کا عرصہ بیت جانے کے باوجود اس سے استفادہ جاری ہے اور یہ ہر مسلم ملک اور ہر شہر کے اچھے پبلشرز کے ہاں سے چھپتی رہتی ہے...... جامعہ محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف میں ادارہ ضیاء المصنفین قائم ہوا تو متعدد کتب پر کام کا آغاز ہوگیا، بعض کا ترجمہ، بعض کی تشریح، بعض کا اختصار، بعض کے حواشی، اور بعض پر تحقیق کا عمل پورے انہماک سے جاری ہے...... انہی منتخب کتب میں سے ایک ہدایہ بھی ہے۔ حضرت علامہ مفتی محمد بوستان صاحب نے اس کا اردو ترجمہ کیا ہے...... ترجمے کا اسلوب یہ رکھا گیا ہے کہ ابواب کو اپنی اصل پر رکھتے ہوئے عربی میں ہی رہنے دیا گیا ہے، اور عنوان کے نیچے اردو میں عنوان کی وضاحت کر دی گئی ہے۔ متن کا سلیس ترجمہ اس انداز سے کیا گیا ہے کہ

مدارس کے علاوہ کالجوں اور یونیورسٹیز کے طلبہ بھی بآسانی مسائل سمجھ سکیں ......آیات واحادیث کا عربی متن شامل رکھا گیا ہے اور ان پر اعراب لگا دئے گئے ہیں ، علاوہ ازیں احادیث کی تخریج کا اہتمام کیا گیا ہے ۔شروع میں ضروری فقہی اصطلاحات دے دی گئی ہیں ......ہدایہ کے اس ترجمہ سے فقہی مسائل میں ہدایت پانے کا معاملہ آسان ہوگیا ہے......اللہ رب العالمین حضرت مصنف ومترجم کے درجات میں مزید برکتیں عطا فرمائے......(آمین)

ایک دوسرا تحفہ......مجلّہ فقہ اسلامی کے غیر فقہی اظہاریئے ......کا ہے ، یہ تحفہ قارئین کی جانب سے ہمیں نہیں بلکہ ہماری طرف سے قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے ۔عرصہ سے احباب کا تقاضا تھا کہ مجلّہ کے گزشتہ سولہ برس کے اداریوں کو یکجا کرکے کتابی صورت دی جائے......اور راقم اس سلسلہ میں خاصا متردد تھا۔تا آنکہ حضرت علامہ پیر سید حسین الدین شاہ صاحب (اللہ رب العزت ان کے مراتب مزید بلند فرمائے) نے بھی ایک روز اس طرف توجہ دلائی جسے میں نے ان کا حکم جانا......چنانچہ کام شروع کردیا، مگر پایہ تکمیل تک نہ پہنچ سکا، سرکاری مصروفیات اور کاہلی آڑے آتی رہیں......پھر ایک روز حضرت علامہ مولانا جمیل احمد نعیمی صاحب نے فون پر یہی فرمایا تو نئے عزم کے ساتھ کام شروع کردیا......خواجہ رضی حیدر صاحب نے نام تجویز کرنے میں مدد دی اور اس طرح یہ مجموعہ مرتب ہوگیا ۔اشاعت کے مراحل میں لاہور سے جناب شفیق احمد صابری صاحب نے ہمت بندھائی اور اپنے کزن جناب عبدالقیوم صاحب کو جو صاحب مطبعہ ہیں اس کی طباعت کا کام سونپا۔چونکہ کتاب کم تعداد میں پرنٹ ہوئی اس لئے اخراجات بہت بڑھ گئے چنانچہ ۵۴۰ صفحات کی اس کتاب کی قیمت ۶۰۰ روپے تک جا پہنچی......نہیں معلوم فقہ المعاملات اور حالاتِ حاضرہ سے دلچسپی رکھنے والے احباب کی قوت خرید اس قدر ہے بھی یا نہیں ؟ اور وہ یہ کتاب خریدنا پسند بھی فرمائیں گے یا......؟ بہرکیف توکلنا علی اللہ، وعلیہ فلیتوکل المتوکلون...... ......کتاب چھپ گئی اور بازار میں مندرجہ ذیل مکتبات پر دستیاب ہے......ضیاء القرآن پبلی کیشنز لاہور کراچی......مکتبہ غوثیہ سبزی منڈی کراچی......مکتبہ رضویہ آرام باغ کراچی......جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہو لاہور......جامعہ رضویہ ضیاء العلوم سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی۔

ایک اور تحفہ احکام القرآن کی ساتویں جلد کا ہے، یہ حضرت مفتی محمد جلال الدین صاحب قادری (رحمۃ اللہ علیہ) کی ایک علمی وتحقیقی کاوش ہے ۔ چھ جلدیں تیار ہوچکی تھیں اور شائع بھی ہوچکی تھیں کہ حضرت

☆ آں چہ او گفت غیر آں کردن ☆ نیست سودے بجز زیاں کردن ☆

کا وصال ہو گیا۔ان کے صاحبزادے لائق ستائش و قابل خراج تحسین ہیں کہ انہوں نے ساتویں جلد کا کام شروع کردیا اوراسی نہج (پیٹرن) پر کیا جومفتی صاحب نے قائم کی تھی......مستند کتب تفسیر وحدیث وفقہ واصول کے حوالہ جات سے مزین یہ جلد بھی یوں محسوس ہوتی ہے کہ جیسے مفتی صاحب نے ہی بعد از وصال املاء کرائی ہو......راقم کو مفتی صاحب کے صاحبزادگان سے ملاقات میں ان کی ذاتی لائبریری دیکھنے کا اتفاق بھی ہوا جو ماشاء اللہ امہات الکتب اور جدید مصادر ومراجع سے آراستہ ہے۔احکام القرآن کی یہ جلد سورۃ النور سے سورۃ لقمان تک مذکور احکام سے متعلق ہے......چند عنوانات حسب ذیل ہیں......احکام پردہ، مسائل نکاح، عقد کتابت، اسلام اور مسئلہ غلامی، قحبہ گری کا سدباب، مساجد ومدارس دینیہ کی آباد کاری، اختیار قاضی، شرائط خلافت، نسبی وسسرالی رشتہ داروں سے تعلقات، بچوں اور جانوروں کی تادیب کے احکام، عقد اجارہ، مزامیر، نغمے، سماع وغیرہ کی شرعی حیثیت......

کتاب ۵۸۶ صفحات پر مشتمل ہے اور ہدیہ (درج نہیں)۔ضیاء القرآن پبلی کیشنز کو یہ کتاب شائع کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔اور ملک کے معروف کتب خانوں پر دستیاب ہے......براہ راست منگوانے کا پتہ حسب ذیل ہے جامعہ اسلامیہ......جی ٹی روڈ کھاریاں ضلع گجرات۔

غلطیوں کی اصلاح

قارئین کرام مجلہ فقہ اسلامی کی مجلس ادارت کی پوری کوشش ہوتی ہے کہ اس میں شائع ہونے والے مضامین کی پروف ریڈنگ احتیاط سے کی جائے۔مگر اس کے باوجود بعض مطبعی اغلاط رہ جاتی ہیں۔لہذا دوران مطالعہ جہاں غلطی محسوس فرمائیں اسے اپنے ہاتھ میں موجود نسخہ مجلہ میں فوراً درست فرمالیں تا کہ اگر کوئی اور اس کا مطالعہ کرے تو اس پر یہ گراں نہ گزرے۔اور ماہ بماہ اگر ہمیں بھی تحریری طور پر اغلاط سے مطلع فرماتے رہیں تو ہم دیگر قارئین کو مطلع کر کے اصلاح کی کوشش کریں گے۔(مجلس ادارت)